

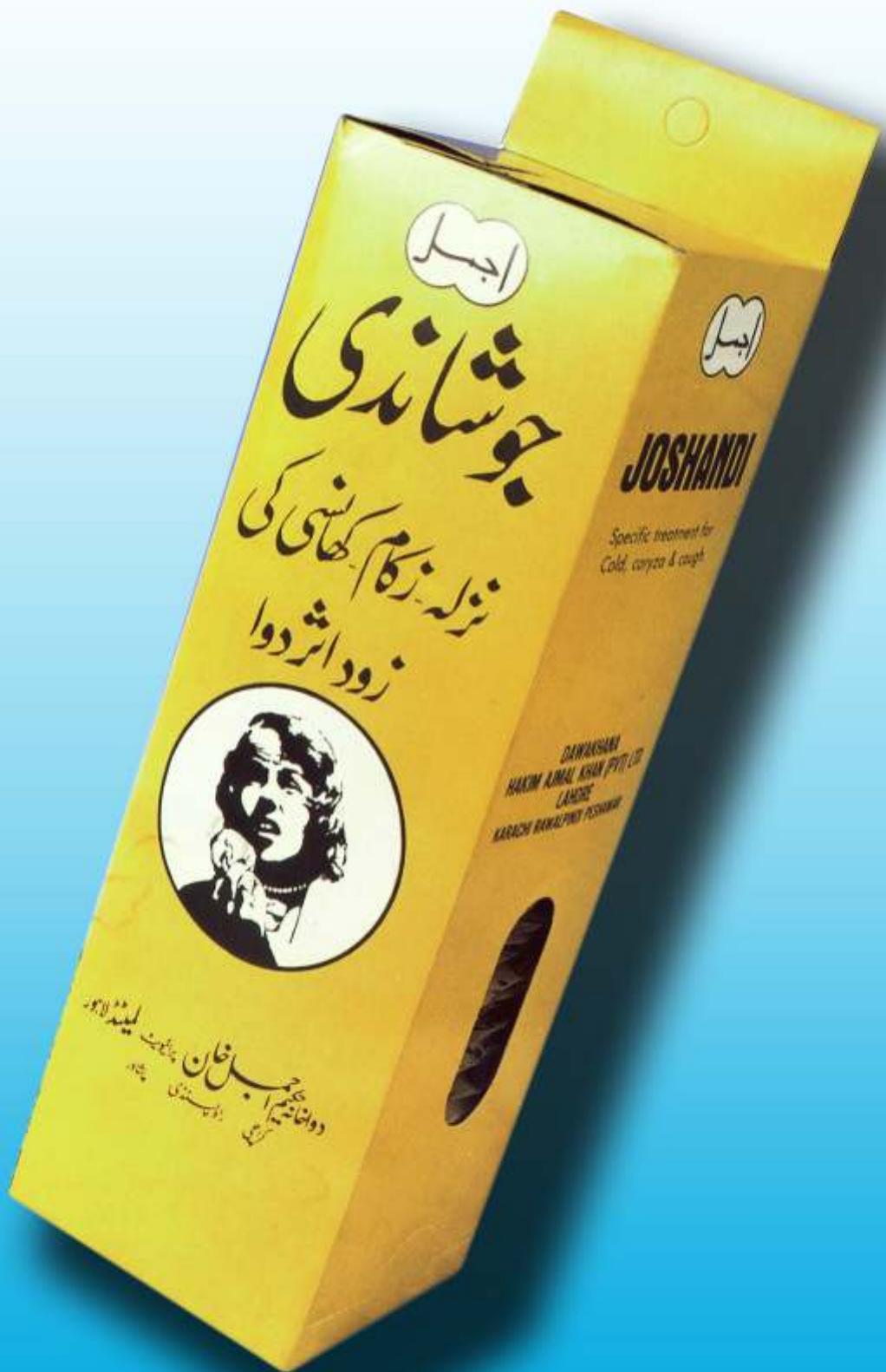
خَانْدَانْ شَرِيفِيَّيِّي مِتَّبِعُنْ سَوَالَهِ رَوَايَاٰتُ کَا تَرْجِمَان

اجمال

مَاہِنَامَةٌ

اللهُ  
احمد  
یک از مطبوعات

دواخانه حکیم خان ملیطه



# مَاہَنَامَهُ الْهُوَى

جلد بارگردانی شوال المکرم ۱۴۹۹ء شماره ۱۳۱

## مدیر اعلیٰ — مُتَّفِقٌ بِنَبِيِّ خَان

نائب مدیر — حکیم عبدالستار خاں نیازی

### مسنونات و معادنین

ڈاکٹر فیض الدین خاں

جناب ملیل بنی خاں

بناب حکیم شیربی خاں

جناب تنبیر بنی خاں

جناب معید بنی خاں

جناب حکیم ضیاء البی خاں

قانونیہ مشیر

خواجہ محمد اکرم سیاست ایڈ و کیٹ

خطاطی: مُشتَاق احمد بُنُد

محترمہ ہبہ جان بھیج پھیٹ ایک روپے کا دادا حکیم جبل خاں (پر نویٹ) میسٹر، ریوسے روڈ، لاہور  
کے زیرِ تھام میز رد نشان پر نہ لایہ بور سے شائع کیا۔

مدیر اعلیٰ: مُتَّفِقٌ بِنَبِيِّ خَان

نائب مدیر: عبدالستار خاں نیازی

## علمی، آدیتی، طبیعی، مجلہ

خاندان شریفی کی تین سوالہ روایات کا ترجمان

### اس شمارے میں عنوان صفحہ نمبر

۲	القرآن، الحدیث
۳	ایڈیٹر کے قلم سے
۵	اللہ کے نام، حکیم شیربی خاں
۷/۶	مجبت، جبل ابن اجل
۹/۸	زغفران، حکیم سید جید عباس
۱۲/۱۰	نوارات، حکیم حمید محمد بنی خاں
۱۳	غزل، حکیم بیبی الشعمر حوم
۱۴	از بیاض، سید امین الدین
۱۴/۱۵	خاندان شریفی اور ڈاکٹر عبدالقدیر خاں
۲۱/۱۶	عقایات، حکیم محمد بنی خاں
۲۲/۲۲	حکیم اجل خاں اور حکیم ضیاء البی خاں
۲۳	تمنا، جمال سودا مرعوم
۲۴/۲۵	اجل اعظم، انتظارات
۲۵/۲۸	مسیار بندی و رغبات، اجل رسیہ سفر
۲۹/۳۰	کوائف اور خبریں، حکیم عبدالخاں نیازی
مقام اشاعت	

دو ائمہ حکیم اجل خاں (پر نویٹ) میسٹر، ریوسے روڈ، لاہور

نیکس: ۱۳۰-۵۲۲، ● شیلیفون نمبر ۰۳۰۰۳۲۲۶

قیمت فی شمارہ ۱۰ روپے

سالانہ چندہ ۱۰۰ روپے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

# اُخْتَرَان

جن لوگوں نے دل سے اقرار کر لیا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر فاتح ہے  
 ان پر فرشتے اُتریں گے کہ تم نہ اندریشہ کرو اور نہ رنج کرو اور تم جنت کے ملنے  
 پر خوش رہو۔ جس کام کم سے وعدہ کیا جایا کرتا تھا اور ہم تمہارے رفیق تھے ڈنیوی زندگی  
 میں بھی اور آخرت میں رہیں گے اور تمہارے اس جنت میں جس پیز کو جی پا ہے گا موجود ہے  
 اور نیز تمہاکے یہے اس میں جو مالکوں گے موجود ہے یہ بطور مہمانی کے ہو گا۔ غفور الرحمیم  
 کی طرف سے۔ (پارہ ۲۴ سورہ حُمَر السجدہ)

## الْحَدِيثُ

حضرت عبّاس داہن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ وسلم  
 نے ارشاد فرمایا کہ مومن نعم طعن کرنے والا نہیں ہوتا اور نہ فحش گو اور بد کلام ہوتا ہے۔  
 (مشکراۃ۔ ترمذی ہبہقی)

تشریح :- مطلب یہ ہے کہ بد کلامی اور فحش گوئی اور دوسروں کے خلاف نبان  
 درازی یہ عادتوں ایمان کے منافی ہیں اور مسلمان کو ان سے پاک ہونا چاہیے۔

## آیڈیٹر کے قلم سے

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اُس ذات نے رمضان کے فرائض سے ہم سب کو عہدہ برائیا۔ روزے پورے نے اور عید آگئی۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی آتی۔

عید کی مبارک بادستیوں فرمائیں۔

عید نام ہے خوشی کے دن کا، پیغمبر مسیت، اتحاد و یک جمیتی کا۔

غور فرمائیں کیا یہ خوشی کا دن واقعی ہمارے لیے خوشی کا باعث بنا۔ اگر نہیں تو ضرورت ہے خوف خدا؛ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور تعلیمات پر پڑنے کا یہ ہی چیز ہماری اصلاح کا باعث بنتے گی۔ سوچنے والے کیا طریقہ تھا جو حاتم النبیین نے نے لپیا۔ اپنی امت کی اصلاح کے لیے بھرپور چرانے والوں کو خدا نے بزرگ و برتر نے صاحب تحفظ و نفع بنایا۔

آئیں دعا کریں، رزقی علاں کی، محبت و غلوس کی، دیناروں کی صحت یابی کی، غربت کے ناتھے کی۔ معاشرتی اور جانی

پاکیزگی کی۔

ہر شکل کام کا سادہ اور آسان نسخہ جیسا درصیبہ کو شش کر کے دیکھیں کسی ایسے کام کی جس کا قائدہ دوسرا کے پہنچے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

# اللّٰہ کے نام

**یا باریٰ** :- خاصیت : جو طبیب اس مبارک نام کا دلخیفہ پڑھے گا؛ جس مرض کا علاج کرے گا موقت پڑے گا۔ تمام مخلوق میں اس کی عزت دو جاہت بہت ہوگی۔

**یا مصوٰر** :- خاصیت : اگر بانجھ مرد کرنے کے وقت یا مصوٰر ایس دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر لے اور اُسی پانی سے روزہ افطار کرے حتیٰ تعالیٰ اسے فرزند صاحب عطا کرے گا۔

**یا وہاب** :- خاصیت : اگر شخص آدمی رات کو مسجد یا مکھر کے میون میں تین بار سجدہ کرے پھر سجدے سراخا کر تو بار یا وہاب پڑھتے تین روز کے اندر اٹھا اللہ حاجت پوری ہوگی۔

**یارافع** :- خاصیت : ہر قرض نما کے بعد جو کوئی حاجت اٹھی نہیں رہے گی۔

**یا عزیز** :- خاصیت : جو کوئی صبح کی نماز کے بعد اکتا ہیں بار اس مبارک نام کو پڑھتے گا مجھی دنیا اور آخرت میں کسی کا محظا نہ ہو گا۔

**یاجھار** :- خاصیت : اس مبارک نام کی یہ بخش اس مبارک نام کو گینہ میں کندہ کر کر انکو ٹھیپہنے گا اس کی بیعت اور شوکت خلقت کی نظر وہ میں اور دلوں میں بہت ہوگی۔

**یا مفتکر** :- خاصیت : جو شخص اور خاص نسل شروع سے پہلے دس دن یا مفتکر نہیں اس اللہ تعالیٰ اسے فرزند پرہیزگار حادث مند طافر مانتے گا۔

**یا خالق** :- خاصیت : جو کوئی شخص اس مبارک نام کا درکرے اور بے گنتی صبح دشام، رات دن پڑھتا ہے حتیٰ تعالیٰ اس شخص کیلئے ایک فرشتہ پیدا کرے گا اور پھر قیامت تک جو کچھ وہ فرشتہ عبادت کرے گا وہ عبادت اس شخص کے نام اعمال میں لکھے گا اور دل و پچھرہ اس شخص فرمائی ہو گا، اور سادے کاموں میں دل توی رہے گا۔

# مُجْتَہ

ماتا ہے۔

میاں بیوی کی مجست جوانی تک وہ مسلم سے  
قائم رہتی ہے، اگر وہ وجہ جاتی ہے یاد سرے سے پوری  
ہو جاتے تو اسی مدتک ماجست کا جوش سرو پڑتا آہے۔  
جوانی کے بعد میاں بیوی کی مجست اس وقت تک  
قائم رہتی ہے جب تک بیوی خاوند کے آرام کا خیال رکھتی  
ہے اور شوہر بیوی کی ضروریات کا خیال رکھتا ہے۔  
دوسریں کی مجست اس وقت قائم رہتی ہے جب  
تمکہ ایک دوسرے کے ضرورت مند رہتے ہیں یا آئندہ کی  
ضرورت پیش نظر رہتے ہے۔

غمگنا با شاہ مجست کی درست سے محروم ہوتے ہیں۔  
صرف با شاہ ہی ایسا انسان ہے جو باپ کے منے پر  
علانیہ خوشی منانے ہے اور اس خوشی سب لوگ درست سمجھتے ہیں؛

● سلطان محمد کا جب آخر وقت ہوا تو اس نے اپنے  
ولی عهد محمد سے کہا کہ ان شاہی اپنے مریض کھلو۔ محمد نے جلب  
یا کارا اس حضور آج کا دن اچانہ نہیں ہے سلطان نے کہا کہ آج  
کا دن تیرے باپ کے بیٹے اچانہ نہیں ہے، مگر تیرے یہ  
تو اچھا ہے۔

مجست کی دویں ہیں خدا سے مدنیا سے، دنیا سے مجست  
کی تین قسمیں ہیں، لذت کیلئے، فتنہ کیلئے، احتیاج کی وجہ سے۔  
احتیاج کیس طرز بھی ہو سکتی ہے لذت بھی مجست فرد سے بھی ہوتی ہے  
اور افراد سے بھی، مجست کی افراد کو عشق سے تعزیر کرتے ہیں  
عشق کے آخری نقطہ کا نام جنون ہے، چونکہ لذت کو تیانہیں  
ہے۔ اس لیے مجست جلد جاتی رہتی ہے۔ دوسرا مجست یہ  
وقت تک رہتی ہیں جب تک وہ غرض یا احتیاج قائم رہتی  
ہے۔ ایک مجست حالات کے تحت ہوتی ہے۔ حالات کے  
بدل جانے سے جاتی رہتی ہے۔ ماں باپ کی مجست اولاد سے  
یا اولاد کی مجست ماں باپ سے اولاد کی اطاعت و خدمت  
گزاری تک۔ ماں باپ کے اولاد کی ضروریات مہیا کرتے  
رہتے تک یا تک کی امید تک قائم رہتی ہے۔ ماں باپ کی  
مجست اپنے پھرمنے بچوں سے ان کے دل خوش کی حرکات  
با توں کی وجہ سے ادا آئندہ آفتابات کی وجہ سے ہوتی ہے، بچے  
کھیل رہا ہے۔ ماں دیکھ رہی اور خوش ہو رہی ہے، بچہ کا ہاتھ  
پاس رکھے ہوئے شیشے کے خوب شکر تکلاں کو لکھتا ہے  
گر کر ٹوٹتا ہے وہ ماں جو موسم مجست علیہ مجسم قہر بن جاتی  
ہے اور اس ناچھو سچے کی شامت آ جاتی ہے، کیا اسی کا نام ماں کی

کل نیا پر ہوتی ہے اسی وجہ سے یہ محبت کبھی مخالفت میں تبدیل نہیں ہوتی۔

● حکایت دیاں روز شاہ عباس صفوی کے ساتھ میر محمد باقر والادوی زبانیں آئی گھوڑی پر جو بابے تھے وہ عطفن بندگ علا، تھے) بالائے نے خیال کیا کان وہلوں تینگوں کا اتحان لیتا چاہیے کیا کان میں کیسیں ملال و نفاق ہے یا نہیں میر والاد کا گھوڑا منزدہ تھا اشارت کرتا ہوا اپل رہا تھا دشیں کا گھوڑا غوب تھا، اسلام و الحینان کے ساتھ مل دا تھا شامے میر والاد کی طرف رُخ کر کے کہا کہ شیخ کا گھوڑا کامیاب ہے شیخ کو اس کا جانا مخلل ہو رہا ہے، میر والاد نے کہا تھب اترے ہے کہ اس قدر یو جود اش و فضل کا اس پر ہے اور پھر بھی مرکت کر رہا ہے پکھو یو بعد شیخ کی ہلن مند کر کے کہا میر والاد کا گھوڑا اشارت کرتا ہوا اپل رہا ہے، عالمکار یہے مناسب نہیں ہے کہ ایسے گھوڑے پر سوار ہوں یعنی شیخ نے کہا کا گھوڑا پتھر کو چھانپتا ہے اس یہ وہیں آیا ہو رہا ہے یقین نسبت جسمی ہے۔

● جگر گز حضرت علی الرضا (حضرت امام زین العابدین علیہ السلام) نے کہا لئے الکیا پچھوٹے اور سب بھائی سمجھتے فرمایا ان پچھوٹ کا سری مل سے محبت ہے فرمایا ہاں۔ پھر دریافت کیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت ہے۔ فرمایا ہاں۔ پھر کہا کیا اللہ تعالیٰ سے محبت ہے فرمایا اس سلسلہ ہی کہ کننا چاہیے اس یہ کہ تمام گرمی بازار محبت اس سے ہے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا کہ والد اک دل میں اتنی محبت کی طرح سماستی ہیں۔ حضرت علیہ السلام نے جواب دیا کہ فرزند محبت کے مدارج ہیں اولاد سے محبت شفقت کی وجہ سے ہے اور یو یہ سے محبت مرکت کی وجہ سے ہے اور حضور مسیح علیہ السلام سے محبت شریعت کی وجہ سے ہے اور نہ اس سے محبت ازدوس سُحقت ہے۔

درست میں محبت کا دخواں یہ ہے کہ وہ خدا کی جاتے۔

بذریعی محبت کو محبت کا نام دینا یہی غلط ہے۔

کسی حدود کا نام حین آرایا نازک یہ گم کسی مرد کا نام فولاد خاں یا پُرست سن کر وہ بذریعی عورت۔ مرد جو پسے بذریعی پر قابل نہیں رکھ سکتے۔ اپنے شہوانی جذبہ کو تکمیل دینے کے لیے ان کے صول کی کرشمہ کرتے ہیں۔ اور اپنے اس سفلی جذبہ کو محبت کا نام دیتے ہیں جس طرح کسی ایسی بات کو جسے بیان کرنے میں جیا مانع ہو ہم اُسے استعارہ میں اوکھتے ہیں۔ اسی طرح جنسی اگلیج گانے کی خواہیں کو محبت و عشق کے استعارہ میں ظاہر کرتے ہیں۔ اگر کوئی یہ جھوڑا کر ٹکون پہن کر ایسی کلب میں جس کی میر عورتیں بھی ہوں جائے اور کوئی عورت اسے مرد کھو کر محبت کرنے لگے، جب اس عورت کو مسلم ہو جائے کہ یہ تحریک ہے، کیا ایسا مکن بھی ہے کہ اس عورت کی محبت باقی ہے۔

محبت اچھی پیڑی ہے شرطیکہ بذریعی بذریعی سے غالباً ہو۔ مذہب ایسی محبت سے منع کرتا ہے جو تمہیں اندھا و ہرہ بنا دے۔ بتوپے چیچک کی طرح عشق کی بیماری بھی ہو کر آخوند حصہ میں باعثِ انشویش ہوتی ہے۔ فرض محبت سے متقدم ہے محبت کے بعد نفرت تو ہو سکتی ہے۔ لیکن نفرت کے بعد محبت نہیں ہو سکتی۔ اس یہ نفرت سے بچنا پاہیزے۔ وہ محبت جملت کے لیے ہو اس کا انجام تکلیف ہو ہوتا ہے۔ سو اسے نفتِ حقیقی کے اس کی کوئی مشاہد نہیں دی جاسکتی کیونکہ کسی سے مشاہد نہیں ہے یہ محبت انتقام قبول نہیں کرتی۔ ایک مردہ دل میں بگد کر لئے کے بعد چھکھتی ہے۔

شداریدہ اشخاص کی ایک درست سے محبت کوئی نفت وغیرہ کے نیال سے نہیں ہوتی بلکہ مناسبت جسمی

# زعفران

محلہ

کے بجائے لبیں یا میٹھا اور لگا زعفرانی ڈیپے اپنے بریکس کیس میں سینکڑتے رکھتے۔ یہ بھی ندیکھ پائیکہ بلایہ بیٹھے صاحب بلا قیمت زعفران کی خوبی سے لطف انداز ہو رہے ہیں۔ آنزوہ بات کرنی بیٹھے معلوم یہ ہوا کہ وہ پادری ہیں اور وہ بھی جانتے ہیں، فرمائے لئے۔ آپ زعفران کے بارے میں کیا جانتے ہیں اور کیوں نکر خردی۔ مختصر سے جملے میں دوسال سن کر صرف یہ کہاں یاد ہو تو نہیں۔ پادری صاحب نے رُخ قدرے میری طرف کیا اور کہا تو بتائیں۔

زعفران کے بائیں میں اپنے بزرگوں سے تا اور کچھ کتابوں میں پڑھا ہے: مثلاً آج سے تفتہ قم میں سب سے پہلے یہ مصروف کاشت کی گئی اور اہل صرفہ بھی رسومات میں اپنا باب زعفرانی کرتے تھے۔ زعفران کو پس کر جسم پر بھی لگاتے تھے۔ یعنی اہل صرف کم از کم زعفران کے رنگ اور خوبی سے بخوبی واقع تھے۔ پادری صاحب نہ ہی رسوم کی بات چل نکل تو اہمی کتب کا بھی ذکر کرتا چلو۔ تو ریتِ مقدس ہیں تو سے زیادہ نباتات کا ذکر ہے لیکن زعفران کا نہیں۔ البتہ ان جمل مقدس میں صرف ایک جگہ زعفران کا ذکر دیکھ نباتات کے ہوا ضرور ملتا ہے (SON OF SOLOMON 4: 13-14)

حال ہی میں دو بھی جانے کا آنکھ تھا۔ دونوں مختصر اور بھی نویت کا سمجھ لیں۔ کام بھی ہو گیا سیر کی سیر ہی دو بھی بھی دیکھ ڈالا اور دو بھی والے بھی مل بیٹھے۔ قیام ہو ٹل میں رہا فارم پُریکا اور نام کے ساتھ حکیم لکھوا بیٹھا۔ میں پھر کیا تھا۔ مرض یہی مرضیوں کا تاثرا بن گیا۔ حیر

ہم تو چپ بیٹھے پر فن سے پہچانے گئے سب کو دیکھا اور سب کی سنبھال تھے اور دیتا رہا جب بات ادویات کی چلی تو کہہ ڈالا جھائی کرنی پاکت ان آنے جانے والا ہوتا ادویات منگوالیں۔ آفاقت کی صورت میں خط کھلکھلیں یا لکھوا لیں۔ افسوس اس بات کا رہا کہ ادویات زیادہ نہیں پکھ تو ساتھ رکھ لیتا۔ رات دیر سے سو یا سوچتا رہا کیوں نہ دو بھی میں ادویات کی تلاش کروں۔ میمع ہوتے ہیں تکل پڑا کبھی اس بازار میں تو کبھی اس شاہراہ، جذبہ جنول ساحل سمندر تک یہی گیا۔ یہاں دیکھتا کیا ہوں پکھ عطر را اور ان کی عطا ری۔ یہ عطر ایرانی نسل سے تھے اور خوب جانتے تھے۔ میں نے فاری اپنانی اور قصد میں کامیاب ہوا۔ زعفران پر نظر پڑی دیکھی اور خوب سے خوب ترپائی۔ تا خوبیستے ہوئے بھی خردی بیٹھا۔ تھک تو پہلے چکا تھا ہو ٹل کے کمرے میں جانے

**دو اکر کھم کسی** بُٹھے ہستے جگ کو اعتدال پر لاتی۔ جگ کے  
دور اکر کھم کسی دم کو دور کرتی ہے اس کے استعمال سے  
جگ کا فل دُرست ہو جاتا ہے۔ بڑھی ہونے تک  
کوم کرتی ہے۔

**دو ال مرک معتمد ان جو** دل کو طاقت دیتی اور دل کے فل  
دو ال مرک معتمد ان جو اہم رُضبیوں کرنے ہے۔ دل کی تیزی  
حرکات کو اعتدال پر لاتی ہے۔ دل کے اعصابی ریشوں کو روانی  
بُخشتی ہے۔ طبِ رُنگانی میں دل کے امراض کے لیے بُخوبی ترین  
دوسرے ہے۔

**معجون دیڈل اور د** جگ کے دم کو تخلیل کرتی ہے۔ جگ  
قسوں میں نہیں ہے۔ جگ کے علاوہ دیگانہ درد و درم مثلاً درم  
فم معدہ۔ درم رحم و غیرہ میں اس کا استعمال محظی ہے۔

**مفرح یا قوتی متعمن جو** اہم دماغ اور جگ کو قوت دیتی  
ہے۔ دماغ سے سودا دیت کے اثر کو دور کرتی ہے۔ اس کے  
استعمال سے خود اعتمادی پیدا ہو جاتی ہے۔

**باتوں نے اتنا طول پکھا اکر جتی طبر پر تھوا پیچ جمول بیٹھا۔**  
ادھر پر ای صاحب ترسولات کا سلسلہ رکھنا ہی نہیں چاہتے تھے بادل  
ناموت مخدود کی بیوی کیس میں ملختا اور بہوت بھی بیکھڑا بیٹھا پہنچتا  
تھے جیسے عینک نکالی وقت دھانچی پر نظر جنمائی۔ مسکراتے، صونہ  
چھوڑا بھول کی لفت سک ساختھ پھٹے۔ بنی دلائے سے  
پہنچ بڑی گرم جوشی سے ہاتھ ملایا۔ ان کہتے ہوئے بھی کہہ دللا  
ابھی تو آپ کے جسم میں صرف زعفران کی خوشبو  
کی تاثیر پہنچی ہے۔ دیکھا فین طبِ رُنگانی کا اثر۔

پادری صاحب نے بڑی ناموشی سے باہی سنی،  
اندازہ میں لکھا بیٹھا کرو، ان تمام باتوں سے شاید پہنچے ہی وصف  
یہ میں نے زعفران کی تاریخ سے پہلو بجا پا اور طبِ رُنگانی  
میں اس کی افادیت کا ذکر چھپ رہی تھا۔ شاید یہ میرے جسم میں درما  
ہو انہوں تجسس میں آباؤ اجداد کا اثر ہو۔

پادری صاحب زعفران کا استعمال رُنگانی اور یا  
میں خاص اہمیت کا حامل ہے یہ دل، دماغ، اعصاب  
جگ کو قوت بخشتی ہے۔ بول و جیس کا ادارہ، اندر و فی اور ام  
اوسمیانی تھکن میں بہت مفید ہے۔ مطب میں بدلہ پیش  
کے مریضوں کو ۳ تا ۰.۵ ملی گرام میرا معمولی مطب ہے۔  
البتہ ہاتھی بدلہ پیش، حامل خواتین اور صفرادی مراج و الوں  
کو اس کے استعمال میں اختیاط کرتا ہوں۔ آنکھوں کے کچھ  
امراض میں اس کو سرمه عامم تو نہیں پر فائدہ من ضرور  
ویکھا۔ میں باتیں تو ضرور کر رہا تھا میکن کچھ طبعی اصلاحات کو  
انگریزی میں بھی تباہ آجرا تھا۔ خلاصہ اس فراؤ تباہ اور دیا پر سمجھانے سے  
فارسراہ۔

پادری صاحب نے کہا شاید اسی وجہ سے آپ  
نے زعفران وہ بھی قسم میں خریدی۔

جب میں نے مرکبات کا ذکر کیا تو حوالہ اجمل  
دواخانہ کا دریافت ہوا اور کہا کہ ان کے زعفرانی مرکبات ہی رے  
تو مولات مطب میں افادیت کے اغفار سے اطبار پاکستان  
کے یہ نعمت ہیں۔

تجرباتِ روزہ شب اکثر میں سلطنتی کامران  
چند مرکبات کا جزو کیا وہی لکھ دے رہا ہوں۔

## زادرات کتب خانہ

# حکیم محمد بنی خاں

قَسِیْبٌ بْنُ بَیْگَمْ حَکِیْمِ مُحَمَّدَتَبِیْ خَانٌ

کی گئی ہے: ظہری علی خاں رامپوری کی خطاطی ہے جو اپنے وقت کے اچھے کتابوں میں سے تھے۔

فن	○	ذہب
خطاط	○	منظہ علی خاں رامپوری
خط	○	عربی
قدامت	○	۱۳۶۲ھ
سطر	○	۹ سطرين
ضخامت	○	۲۳ درن
کتاب کی حالت	○	از اول تا آخر مکمل ہے
اور بہت اچھی حالت میں ہے		

## قرآن شریف

۲۲۳ سال قدم نسخ

یہ قرآن شریف مطول ہے اور خطاطی کا اعلیٰ موندہ تے قاری محمد عصریؒ کے دست مبارک کا لکھا ہوا ہے جو اپنے وقت کے بہترین خطاط اور بے نظیر قاری تھے۔	○	قاری محمد عصریؒ
قدامت	○	۱۳۷۸ھ کا لکھا ہوا ہے
سطر	○	۱۰ سطرين
کتاب کی حالت	○	مکمل اور اچھی حالت میں ہے۔

## دلائل النیزرات

۱۱۳ سال قدم نسخ

یہ کتاب عربی اللہ تعالیٰ کے باختر کی کمی ہوں

## پنج سورہ شریف

۱۰۱ سال قدم نسخ

کتابت خوب ہے۔ نیلے کاغذ پر پیدے سے کھانے

## اَللّٰهُمَّ اعْلِمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

ماہنامہ اجمل لاہور

شمس تیریزی کے نام سے دیوان بھا جس میں غزلیات  
بے ہب کا شمار اپنے درکے اچھے کتابوں میں سے تھا۔  
وغیرہ ہیں۔

### سیحۃ الارباد

۵۲۵ سال قدیم نسخہ

یہ مشنوی مولانا عبد الرحمن جامی کی تصنیف ہے  
انہی کے آخری دو دیس اس نسخہ کی تابت ہوئی ہے خطاہی  
عدہ ہے۔

مصنف — مولانا عبد الرحمن جامی

زبان — فارسی

قدامت — ۱۸۹۲ء

مطر — ۱۵ اسٹریں۔

ضخامت — ۱۰۳ صورق

کتاب کی حالت — ازاں اآخر مکمل ہے

مولانا عبد الرحمن جامی

ایران کے ہبہنے والے بے شمار کتابوں کے  
مصنفوں میں آپ کو خواجہ عید الدین انصاری خصوصی تقدیر تھی

۸۱۶ھ میں پیدا ہئے

۸۹۸ھ میں دفات پائی

فن — ذہب

خط — عربی

کاتب — عبدالعزیز شیرازی ابن محمد صالح خطیب

قدامت — سلسلہ الحکمی ہوئی ہے۔

مطر — ۹ طریں

ضخامت — تقریباً ۱۵۰ صورق

کتاب کی مات، ازاں اآخر مکمل ہے

## مشنوی مولوی روم

۲۹۲ سال قدیم نسخہ ہے۔

ساقوں دفتر

مشنوی مولوی روم کے ساقوں دفتر میں طلاقی کام سے متعلق ہے

مصنف — مولوی روم

زبان — فارسی

خط — نستعلیق

قدامت — ۱۱۲۳ لاہور

خطاط — عبدالواحد ساکن لاہور

مطر — ۱۱۴۰ء اسٹریں

ضخامت — تقریباً سو اتنی صورق

کتاب کی حالت — ازاں اآخر مکمل ہے۔

مولوی روم

مولانا جلال الدین محمد وہی پیشوافت کے جید

بزرگ تھے مشنوی مولوی روم لکھ کر بے اندازہ شہرت

حاصل کی یہ مشنوی عرفان و حکمت اور صورت سے لبریز ہے

## کتاب الاغراض الطبیۃ

۲۰۰ سال پرانی کتاب ہے۔

ذخیرہ خوارزم شاہ کے بعد خوارزم شاہ کے  
بیٹے اتسز بن خوارزم شاہ کے لیے معالمات پر اسلامی  
بن جن بن حسین برجانی نے یہ میش قیمت کتاب لکھی تھی۔ جو  
تالیل غیر مطبوع و حکمت اور کیا ہے۔

۱۲ آنلہ حجین فی حبہ الجمال

ماہنامہ اجمل لاہور

- |                                                                                                |                       |                                                                                                                             |
|------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| مسطر — ۲۰ سطرين                                                                                | <input type="radio"/> | کتاب منقش اور نہری کام مے متون ہے،                                                                                          |
| کتاب کی حالت۔ از ادل تا آخر مکمل ہے، کتاب<br>بہت عمدہ حالت میں ہے متن محفوظ ہے۔                | <input type="radio"/> | خط کوفی کی سرخیاں قابل دید ہیں۔ کتابت پختہ اور عمدہ<br>ہے۔ اس نظر کی ایک خصوصیت بھی ہے کہ غیاث الدولہ<br>کو پیش کیا گیا ہے۔ |
| اسماعیل بن حسن بن حسین حبہ جانی؟                                                               |                       |                                                                                                                             |
| اپنے وقت کے جی طبیبیت ہے۔ ذخیرہ خوارزم شاہ کلکٹ کر شہرت حاصل کی اس<br>کے بعد کتاب الاغراض بھی۔ |                       |                                                                                                                             |
| ۳۲۳ ہجر میں پیدا ہوتے                                                                          | <input type="radio"/> | زبان — فارسی <input type="radio"/>                                                                                          |
| ۵۳۱ ہجر میں انتقال ہوا                                                                         | <input type="radio"/> | فن — طب <input type="radio"/>                                                                                               |
|                                                                                                |                       | کتابت کی تاریخ — ۶۸۶ھ <input type="radio"/>                                                                                 |
|                                                                                                |                       | کاتب — محمد بن محمود بن اقبال کاتب الشیرازی <input type="radio"/>                                                           |
|                                                                                                |                       | اوراق — تقریباً ۲۳۰ ورق <input type="radio"/>                                                                               |



مکرم صبب اشمر (مرثوم)

# غزل

نہ ہو سرت میں غم کا پہلو، تو زندگی کا مزا نہیں ہے  
 میں اس کو دل ہی نہیں سمجھتا، جو درد سے آشنا نہیں ہے  
 تم اتنے مصروف آئینہ ہو، تمہیں تیر بھی پتا نہیں ہے  
 جو دل میں پرست ہو گئی ہے، وہ نیشتر ہے لاد نہیں ہے  
 ذرا تو اے برق، صبر فرمای کوندنے کا کہاں ہے موقع  
 ابھی تو تکلکچنے ہیں میں نے ابھی نشیں من بنا نہیں ہے  
 کرم بھی ایسا کرم تمہارا کہ جس میں لاکھوں ستم کے پہلو  
 ستم بھی ایسے ستم تمہارے کہ جن کی کچھ انتہا نہیں ہے  
 ٹھوڑی بیداد بے سبب کیوں، کرم کی امید پر غضب کیوں؟  
 تم ایسے پیش آجھے ہو ہم سے، ہمارا جیسے خدا نہیں ہے  
 تمہیں پہ کیا منحصر ہے تھا، تمہیں سے مجھ کو نہیں بتے شکرہ  
 یہ جتنے رنگیں ادا حسیں ہیں کسی ہیں بڑے وفا نہیں ہے  
 نہ سازِ مستی، نہ سورزِ ہستی، نہ جرأت یک گناہ اشمر  
 تم اپنے اس دل پنچاک ڈالو، یہ دل کسی کام کا نہیں ہے



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

# از پیاض حکیم علام محمد خاں دہلوی

## جو حکیم محمد خاں اعظم دہلوی علَاۃِ النّبیؐ کے بھائی تھے،

- ① فرمایا یہ تسبیح نگہ مٹانے اور یگہ مٹانے اور جب بول کے دفع کرنے کے لیے مجروب ہے صفتہ۔ زرد چوب (بلدی) کنجد (تک) دونوں کو جلا کر خاکستہ کر لیں تیز سر کر کر میں بلا کر چند روز استعمال کریں۔
- ② نگہ مٹانے اور یگہ مٹانے کے دفع کرنے کے لیے یہ دو امید ہے۔ تجمیع ترب کو شکر سفید کے ساتھ بلا کر چند روز استعمال کریں۔
- ③ فرمایا یہ دو امورت کے پستان میں دودو زیادہ کرنے اور عورت کو فرپہ کرنے کے لیے ایک شخص کی مجروب ہے صفتہ۔ نہ کب نگ۔ زیرہ سفید۔ بادیاں تینوں دو ایس بارہ وزن سے کر کوٹ پیس کر گائے کے دودو کے دھی کے ساتھ سات دن تک استعمال کریں۔ دوسرا نجٹہ۔ زیرہ سفید، سائیدہ چادل کا آنما گائے کے دودو میں کاڑھا کر کے یعنی بھر بنا کر سات دن تک کھائیں۔
- نوجٹ۔ فارسی عبارت یہ ہے زیرہ سفیدہ آر در بخ باشیر مادہ کا اٹ غلظیٹ کر دہ پنجونہ تاہفت روز فقط۔
- ④ بوایسر کے مسوں کی غارش کے لیے مردم صفتہ، پچنکری بیریاں پسی بُونی ایک ماشہ کو، ماشہ گائے کے دودو کے ملکھسن میں بلا کر مرہم بنالیں۔



# ڈاکٹر عبدالفتاد خان خاندان شیری

ڈاکٹر کیمرون خان، نشانِ امتیاز  
صدر پاکستان ایکڈمی آف سائنسز

پراجیکٹ ڈائریکٹر

**محترم و مکرم جناب مسیح خان صاحب**

السلام علیکم!

آپ کا ۲۳ اکتوبر ۱۹۹۶ء کا گرامی نام و مصوب ہو گیا تھا اور وقتی طور پر جواب بھی دے دیا تھا اس عرصہ میں بہت مصروف رہا۔ وعدہ کیا تھا کہ اپنی والدہ اور بڑے بھائی صاحب سے دریافت کر کے پہنچا پئے اور آپ کے سفر زمان خاندان کے درمیان اعلق و رابط کے باسے میں تحریر کروں گا۔ یہ معلومات حاصل کر لی ہیں اور آپ کی حاضر نہیں ہیں۔

مرحوم شیخ الملک حکیم اجل خان کی تروی فضلات سے کرن واقف نہیں۔ انتظار میں ساساب کی کتاب یقیناً قابل تحسین ہے اور شیخ الملک مرحوم کے یہے نہایت اچھا غراج تحسین ہے۔ مجھے یہ بجان کریم خوشی ہوئی ہے کہ آپ کا ادارے پکے جدا احمد کا اعلق ایکستان سے ہے۔ میرے جدا احمد کا اعلق بھی ایکستان سے تھا وہ غور میں آکر بس گئے تھے اور بعد میں شہاب الدین غوری کی فوج میں ہر اول دست کے پسالار تھے نامہ ملک بہل تھا یہ دو بھائی پھر کانپور کے قریب فتح پور پرسوہ کے نزدیک کوت میں ہندو راجہ کہہ اگر قیام پڑے ہو گئے تھے۔ بعد میں میرے تماشی محدود خان جہوپال میں پیکر رہی مایا تھے اور پھر خان صاحب محمد امیر خان مجسٹریٹ دہلیان تھے۔ والد عبدالغفور خان مرحوم ہائی سکولوں کے پرمنڈنڈ اور ہائی ماسٹر تھے۔ انہوں نے غالباً ۱۸۹۲ء میں ناگپور یونیورسٹی سے بنی۔ لے کیا تھا۔ جہوپال میں ان کی بے صدیقت تھی جیسے ہم باہر بھلکتے تھے تو دکاندار کھڑتے ہو کر اور وہ گیر جیک جیک کر سلام کرتے تھے۔

آپ کو غالباً مولوی کا جہوپال ایک چھوٹی سی ریاست تھی اس کی ایک تہذیب تھی اس تہذیب میں ایک شش تھی جو جہوپال آئیں کا ہو رہتا تھا۔ میرے جدا احمد بھی اسی زمرہ میں آتے ہیں۔ ریاست جہوپال کا تمام علاقہ قدرتی محنت سے مالا مال

تحا پورا رقبہ حسین پہاڑوں نشیبی میدانوں اور بہتی ہوئی ندیوں پر مشتمل ہے۔ خاص طور پر بارش کے موسم میں بھوپال کا حسن قابل دید تھا۔ بھوپال یقیناً چھوٹا سوسیز ریسند تھا۔

بھوپال میں فن طب بہت مقبول تھا میں خوش ہدوں انی دو اخاذ سے جو شانہ، بوق خیار شیر، سکنجین، گلشنہ وغیرہ لا یا کہنا تھا۔ بھوپال میں طب کار دار محترم جناب حکیم سید قرا الحسن نے کیا تھا ان کے جدا مجدد کا اعلیٰ شیر از سے تھا جو اونگ زیب کے دو ملکوت میں دہلی میں سکونت پذیر ہو گئے تھے اور بہت مشہور تھے۔ حکیم قرا الحسن کے پداوا حکیم نیدھن دہلی سے اپنے صاحبزادہ حکیم نیدھن کے ہمراہ را پور میں منتقل ہو گئے تھے۔ اجمل خاں طبیب کا لجھ سلمہ دیوبیشی علی گوڑھ کی لاتبری میں نیدھن کی یاد گار غیاث الطب مؤلفہ حکیم محمود بن الیاس کا ایک نسخہ محفوظ ہے جسے انہوں نے دہلی میں بعد اکبر شاہ ثانی نقل کیا ہے۔

راپور میں چند برس کے قیام کے بعد ۱۵۸۵ء سے کافی تبلیغ حکیم نیدھن ریاست بھوپال آگئے اور مستمل سائنس اختیار کر لئی تھی بھوپال میں حکیم نیدھن طبیب کے طور پر ملازم ہوتے اور نواب سکندر بیگ کے معاون بن گئے۔ ان کی بہت عوت تھی۔ حکیم نیدھن کے چھوٹیست تھے ان کے نام پر ہیں حکیم صدر حسن، حکیم محمد حسن، حکیم احمد حسن، حکیم صدیق حسن، حکیم شریعت حسن، حکیم نور الحسن، ان کی ایک صاحبزادی بھی تھیں۔ تمام صاحبزادے فن طب میں ہبات رکھتے تھے لیکن حکیم نور الحسن، اس ننانمان کے سب سے متاز ہو گئے تھے ان کی ولادت بھوپال میں ۱۵۷۲ء میں ہوتی تھی۔ انہوں نے ۱۵۸۲ء میں دہلی پہنچ کر حافظ الملک حکیم عبد الجید خاں سے طب کی تعلیم حاصل کی اور کئی برس ان کے دہلی اور صطب میں حاضر ہے۔ درس طبیب دہلی کے وہ پہلے طالب علم تھے، ۱۵۸۵ء میں زاب شاہ جہان بیگ کے زمانہ میں افسر الاطباء کے ہمدردہ پر فائز ہوئے۔ حافظ الملک حکیم عبد الجید خاں نے صوصی اعلیٰ کی بنای پر حکیم داصل خاں اور حکیم اجمل خاں ان کا بڑا لحاظ کرتے تھے ۱۵۹۱ء میں ان کا انتقال ہوا۔

حکیم نور الحسن سے پہلے بھوپال پر طب کے لکھنؤ اسکول کے اثاثات تھے۔ حکیم نور الحسن کی وجہ سے بھوپال پر دہلی اسکول کا اثر ہوا، حکیم عبد الجید خاں اور حکیم اجمل خاں کی آمد و رفت کا سلسلہ شروع ہوا۔ بھوپال کے طلباء طبیب کالج دہلی میں تعلیم حاصل کرنے والے تھے۔ بھوپال میں حکیم نور الحسن نے درس طبیبی آصفیہ کے قیام میں بہت مدد کی تھی۔ حکیم نور الحسن کے دو صاحبزادے تھے۔ حکیم نیدھن خاں ۱۵۹۳ء میں پیدا ہوتے تھے اور انہوں نے فائدہ از تعلقات کی بنای پر حافظ الملک حکیم اجمل خاں کے ہاں دہلی میں رہ کر حکیم اجمل خاں کے ساتھ طب کی تعلیم حاصل کی۔ حکیم اجمل خاں کے زاب سلطان جہان بیگ سے بہت اچھے تعلقات تھے اور فر بھوپال میں وہ جمیش حکیم ضیاء الحسن کے ہاں خبہ کرتے تھے۔ حکیم ضیاء الحسن کا بیٹا میرزا کلاں میوحا اور میں اکثر ان کے گھر جا کر تھا۔ ہم لوگ حکیم ضیاء الحسن بھیتا ہتے تھے۔

میرے پر ناما منور خاں رسالہ دار بھوپال کی فوج کے پر سالار تھے ان کو شاہ جہان بیگ نے اس ہمدردہ پر تقدیر کیا تھا۔ انہوں نے زاب سلطان جہان بیگ کو نواب امراؤ دوڑ کی یونگال سے بچایا تھا۔ اعاظہ منور خاں رسالہ دار آج بھی پل پختہ کے قریب مشہور ہے۔ کیونکہ میرے پر ناما کا اعلیٰ بھی جلال آباد مظفر نگر کے چھاؤں سے تھا اور فوج کے کمانڈر اچھیت تھے اس یہ شاہی گھرانے میں

خاصاً آنے چاہتا تھا۔ میرے پناہ، پرانی اور نافی بہت ہی خوبصورت تھے میری نافی مجھے اچھی طرح یاد ہیں سنہرے بال نہایت سُرخ و سفید رنگ اور ہری آنکھیں بالکل اسکینٹر ٹینیوں ممالک کی خاتون معلوم ہوتی تھیں۔ اپنے دورہ بھیوپال کے دوں ان زاب سلطان جہاں بیگم نے حاذق الملک حکیم عبدالمجید خان کا عقد میری نافی مکثوم بیگم سے کروایا تھا ان کی دو صاحبزادے یاں رابع بیگم، زلیخا بیگم (بیری والدہ) اور ایک صاحبزادے اسماعیل خان تھے میری والدہ ہمیشہ مرحوم حکیم عبدالمجید خان کا ذکر کرتی رہتی تھیں کہ بڑے وچھے شکل و خوبصورت انسان تھے میری والدہ اور خالہ بھی بے حد خوبصورت تھیں۔ میری نافی جو بول میں ہیں اور حکیم عبدالمجید خان وہیں آتے رہتے تھے۔ نایک حاذق الملک حکیم عبدالمجید خان یا تو سیح الملک حکیم اجمل خان کے بجائی تھے یا قریبی عزیز تھے اس طرح میری والدہ کہتی تھیں کہ ان کا تعلق حکیم اجمل خان مرحوم سے تھا۔ دامتہ عالم، یہ تاریخ میرے بڑے بھائی صاحب نے بتائی ہے جواب تقریباً ۱۵ سال کی عمر کے ہیں۔

## آؤ گلزار بنا میں

آؤ پاکستان سب میں  
مل کے اسے گلزار بنا میں  
قامِ اعظم اس کے مالی ایسے باغ کا اللہ والی  
ہم بھی تو اس میں پھول کھلائیں آؤ پاکستان سب میں

چھوڑیں اب ہم سینہ زوری آؤ پاکستان سب میں  
اچھے کاموں کو اپنائیں آؤ پاکستان سب میں  
آؤ پاکستان سب میں  
مل کے اسے گلزار بنا میں

(حکیم ایم ندا بخش غوری)

# عرقیت

## عرق اجوائے

فوائد :- ہضم ہے۔ معدے کو طاقت دیتا ہے۔  
بھوک لگاتا ہے۔ دوسرا سرکبات کے ساتھ بطور بدیرہ  
بھی بکثرت استعمال ہوتا ہے۔  
طریقہ استعمال :- ۸۰ ملی لیٹر سے ۱۸۰ ملی لیٹر  
تک صبح نہار منہ اور شام کو پیسیں۔

اجزاء :- اجوائے دیسی ۲۵ گرام  
پانی ۱۰ لیٹر  
فوائد :- ریاح کو تخلیل کرتا ہے۔ غذا کو ہضم کرتا،  
کھشی ڈکاروں کو روکتا ہے۔ معدے کے درد میں فائدہ  
مند ہے۔ جگر کے فعل کو درست کرتا ہے۔ بطور بدیرہ  
بھی استعمال ہوتا ہے۔

## عرق برنجاسفت

اجزاء :- برنجاسفت ۳۰ گرام  
پانی ۱۰ لیٹر  
فوائد :- جگر اور اندر و فی اعضا کے درمیں کو تخلیل  
کرتا ہے۔ بلکہ کھرانی سے بخار ہوتا سے دُر کرتا ہے بطور  
بدیرہ بھی استعمال ہوتا ہے۔  
طریقہ استعمال :- ۶۰ ملی لیٹر سے ۱۲۰ ملی لیٹر  
تک برقیت ضرورت استعمال کریں۔

## عرق الائچی

اجزاء :- الائچی خود ۳۰ گرام  
پانی ۱۰ لیٹر  
فوائد :- معدے کو طاقت دیتا ہے۔ معدہ کے درد  
کو درکرتا ہے۔ مفرح ہے۔ قی اور سکل کی شکایتیں  
فائزہ مند ہے۔

## عرق بہار

اجزاء :- گل بہارتازہ ۲ کلو  
پانی ۱۰ لیٹر  
فوائد :- مفرح اور سکن ہے۔

طریقہ استعمال :- ۶۰ ملی لیٹر سے ۱۲۰ ملی لیٹر  
تک صبح نہار منہ اور شام کو برقیت ضرورت پیسیں۔

## عرق باویان

اجزاء :- باویان نیکونڈ ۳۰ گرام

تند پیدا کر صبح نہار منہ پیس۔

چنسیوں میں بھی استعمال ہے۔  
طریقہ استعمال :- ۶۰ ملی لیٹر سے  
۱۲۰ ملی لیٹر تک صبح نہار منہ پیس۔

## عرق کاسنی

اجزاء :- تنجم کاسنی نیکونڈہ ۴۰۰ گرام  
پانی ۱۰ ملی لیٹر  
فوائد :- صفائی اور خون کی گزینی کو دور کرتا۔ بلکہ، رحم  
اور دیگر اندر و فی اعضا کے ادرا م کو تخلیل کرتا ہے۔ مدد ہے  
اور یرقان میں ضمید ہے۔ بطور بذریعی بکثرت استعمال  
ہوتا ہے۔

طریقہ استعمال :- ۸۰ ملی لیٹر سے ۱۳۰ ملی لیٹر  
تک صبح نہار منہ پیس۔

## عرق گذرسادہ

### عرق گذرسادہ

اجزاء :- گذرسازہ کدو کوش کی چونی ۲ کلو  
برادہ صندل نیہ ۳۰ گرام  
برگ کاؤ زبان ۲۵ گرام  
بہن ضمید ۲۰ گرام  
تودری سرخ ۲۰ گرام  
گل کاؤ زبان ۲۵ گرام  
پانی ۱۰ ملی لیٹر  
فوائد :- مفرح ہے دل کی بڑاقات دیتا ہے۔ مگر ایک

اجزاء :- پودیرہ بٹکہ ۵۰۰ گرام  
پانی ۱۰ ملی لیٹر

فوائد :- ہاضم، کاسر بستک اور ہمتوئی معدہ ہے۔  
طریقہ استعمال :- ۸۰ ملی لیٹر سے ۱۲۰ ملی لیٹر  
تک برقت صورت پیس پیوں کو ان کی عرض کے مطابق ۳  
ملی لیٹر سے ۱۵ ملی لیٹر تک دیں۔

## عرق شاہزہرہ

اجزاء :- شاہزہرہ ۳۰۰ گرام  
پانی ۱۰ ملی لیٹر

فوائد :- مصنفی خون ہے۔ کیل، چھائیوں اور  
ہیاسوں کو دور کرتا ہے۔ مصنفی خون مرکبات کے ساتھ  
بطور بذریعی استعمال ہوتا ہے۔

طریقہ استعمال :- ۶۰ ملی لیٹر سے ۱۲۰ ملی لیٹر  
تک صبح نہار منہ اور رات کو سوئے وقت پیس۔

## عرق عشیہ

اجزاء :- عشبہ مغربی ۳۰۰ گرام  
منڈی ۱۰۰ گرام  
پانی ۱۰ ملی لیٹر

فوائد :- وجع المفاصل اور سوداومی امراض میں  
فائدہ مند ہے۔ مصنفی خون ہے۔ داود، غارش، پھوسہ

طریقہ استعمال:- ۱۳۰ ملی لیٹر سے ۱۰۰ ملی لیٹر تک  
صبح نہار منڈیا بوقتِ ضرورت پسیں۔

## عرق گذر عنبری پر سمحنہ کلاں

اجزاء:- کاجنچک، کشمش بیز، گل سرخ  
۲ کلو ۵۰ گرام ۵ اگرام  
الاچی خورد، الاچی کلاں؛ آبیشم مفرض -  
۵ گرام، ۵ گرام، ۵ اگرام -  
۵ اگرام، ۵ اگرام، ۵ اگرام  
بلدہ صندل سرخ، بلدہ صندل سفید، برگ کاؤ زبان،  
۵ اگرام، ۵ اگرام، ۵ اگرام  
تمم پانگک، تمم خیارین نیکونڈ، تمم فرنچک، تمم کامنی بیکونڈ  
۵ اگرام، ۵ اگرام، ۵ اگرام، ۵ اگرام  
کشیر نچک، گل کاؤ زبان، آب سیب شیریں، عرق گلاب  
۵ اگرام، ۵ اگرام، ۵۵ ملی لیٹر، ایک لیٹر  
عرق گاؤ زبان، عنبر، رعنزان، پانی -  
۸۰ ملی لیٹر، ۴ گرام، ۴ گرام، ۵۵ ملی لیٹر۔

فوائد:- دل و دماغ کو قوت دیتا ہے  
عائم جسمانی کو دری اس کے استعمال سے رفع ہو جاتا ہے  
صالح نون پیدا کرتا اور بآہ کو طاقت دیتا ہے۔

طریقہ استعمال:- ۲۶ ملی لیٹر سے ۵۵ ملی لیٹر  
تک صبح نہار منڈیا بوقتِ ضرورت پسیں۔

## عرق گاؤ زبان

اجزاء:- برگ گاؤ زبان، پانی -  
۳ گرام، ۱۰ ملی لیٹر -

فوائد:- بخار اور پیاس کی شدت کو کم کرتا ہے گے  
کنکلی اس کے استعمال سے رفع ہو جاتی ہے۔ بے چینی اور  
گھبراہٹ کو دور کرتا۔ دل و دماغ کو فرحت بخشاتا ہے بطور  
بدر قبھی بکثرت استعمال ہوتا ہے۔

طریقہ استعمال:- ۱۰۰ ملی لیٹر سے ۱۳۰  
ملی لیٹر تک صبح نہار منڈیا بوقتِ ضرورت پسیں۔

## عرق گلاب

اجزاء:- گلاب دیسی	تین کلو
پانی	۱۲ ملی لیٹر

فوائد:- مفرح ہے۔ دل و دماغ کو قوت دیتا ہے  
گھبراہٹ مبے چینی، ہضم کی خرابی اور پیٹ کے درد  
کو دور کرتا ہے۔ مقوایی مدد ہے۔ ملنی کو روکتا ہے۔ بطور  
بدر قبھی مستعمل ہے۔

طریقہ استعمال:- ۱۳۰ ملی لیٹر سے ۱۳۰ ملی لیٹر  
تک صبح نہار منڈیا بوقتِ ضرورت پسیں۔

## عرق مرکب مصنوعی خون

ہمدرد قرا با دین سے

اجزاء:- برگ نیم، شاہ مترہ، چڑائی، سرچھو کہ،  
۵۰ گرام، ۵۰ گرام، ۵۰ گرام، ۵۰ گرام،  
گل منڈی، عائب نیکونڈ، نیل کنسنٹی، برادہ صندل سرخ  
۵ گرام، ۵ گرام، ۵ گرام، ۵ گرام،  
برگ خانچک، برم ڈنڈی، پوست بلند نیکونڈ  
۵ گرام، ۵ گرام، ۵ گرام، ۵ گرام

## عرق مُسندی

اجزاء :- منڈی ایک کلو

پانی ۱۲ لیتر

فوائد :- خون کو صاف کرتا ہے۔ غارش میں مفید۔

ہے۔ چہرے کے رنگ کو نکھاتا ہے۔ حاسیت میں لفع بخش ثابت ہوا ہے۔

طریقہ استعمال :- ۵۰ مل لیٹر سے

۱۰۰ مل لیٹر تک صبح نہار منہ پیں۔

گل نیلوفر، برادہ آئنس، برادہ شیشم، پانی -  
۵ گرام، ۵۰ گرام، ۵۰ گرام، ۱۲ لیٹر۔  
۱۰ لیٹر عرق کشید کریں۔

فوائد :- بہترین مصقی خون ہے۔ فناخون کی جملہ بیماریوں شامل گارش، داد، کیل، بھائیاں، مہاں سے بچوں پھنسیوں وغیرہ میں مجبوب ہے، آٹک، سوزاک میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ بطور بدر قبھی مستعمل ہے۔

طریقہ استعمال :- ۶۰ مل لیٹر سے ۱۲۰ مل لیٹر تک صبح نہار نہار شام کو پیں۔

## عرق نیلوفر

گل نیلوفر ۵۰ گرام

پانی ۱۰ لیٹر

فوائد :- مفرح ہے۔ دل و دماغ کی قوت دینا ہے۔ معدہ اور بیکار کی غیر طبیعی سنت کو دور کرتا ہے۔

طریقہ استعمال :- ۵۰ مل لیٹر سے ۱۰۰

مل لیٹر تک صبح نہار نہار باوقت ضرورت پیں۔

## عرق مکوہ

اجزاء مکوہ نٹک، پانی -

۵ گرام، ۱۰ لیٹر

فوائد :- محلل ہے۔ جگ، معدہ، ہنی اور رحم کے اور ام کو تخلیل کرتا ہے۔ جگ اور رحم کے امراض میں بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ بطور بدر قبھی مستعمل ہے۔

طریقہ استعمال :- ۶۰ مل لیٹر سے ۱۲۰

مل لیٹر تک صبح نہار نہار پیں۔

## مک

برائے ماں

خواص :- دو افواہ بھی اہل خانے کے چولی تجوہ کا پرانی اسک اور سوت انداز کے سروں میں اتنا مفید۔

خوارک :- ایک گولی ہے۔ ایک شمس پانی کے ساتھ

پانی کی ہایت پر استعمال کریں۔

وقت مردودست کیلئے ایکسے دو گلیاں پانی کے ساتھ معاون کی ہایت پر

استعمال کریں۔

ہدایات :- صرف جبڑا ممالع کے نغمہ پر ہے  
جسے

وہی مقدار سے زیادہ دو گلیاں



# ۲۲

## حکیم حافظ محمد ابی خاں اور مسلم لیگ

کرسی صدارت پر حکیم صاحب، ایک بھائی کرسی کے دایس، دوسرا بھائی بائیس۔ اور حکیم صاحب نے کھڑے ہو کر اعلان کیا کہ صاحجوں ہمارے محبوب رہنماؤں محمد علی شوکت علی کو مبارکباد دینے کے لئے ڈاکٹر اقبال صاحب تشریف لاتے ہیں۔ ایک مرتبہ پھر پنڈال نعمہ بھیگیر کے شورے سے گونج اٹھا۔ علامہ اقبال ایشیخ پرمودار ہوتے اور خراج تحسین پیش کیا۔

ہے اسی اعتراف از جا جو ہو فطرت بلند

قطرہ نیساں ہے زندان صدف سے رحمند  
مشک آخر چیز کیا ہے اک لہو کی بندہ  
مشک بن جاتی ہے ہو کر نافذ آہو میں بند

## قائدِ اعظم محمد علی جناح

پاکستان کے قائم ہو جانے پر ان تمام علوم و فنون کی ترویج کی کوشش کی جاتے گی۔ جو اپنے بنوں سے ہمیں درستے میں ملے ہیں، چنانچہ طبِ یونانی کے لیے بھی پوری پوری کوشش کی جاتے گی۔

## ڈاکٹر علامہ محمد اقبال

”کانپور سے واپس ہو کر ڈاکٹر محمد اقبال صاحب بیرونی میں کئی روز مقیم ہے۔ حاذق الملک حکیم محمد اجمل نام صاحب نے ان کے اعزاز میں عالمہ شہر کو مدعا کیا تھا۔ شعرو شاعری کی وہ دلچسپی بحث گرم رہی کہ دلی کے دو گزشتہ کمال نظر آگیا۔ حاذق الملک کی غزل بھی پڑھی گئی معلوم ہوا۔ حکیم صاحب شعر گوئی میں بہت اچھا ملکہ رکھتے ہیں۔ ڈاکٹر اقبال نے فرمایا: ”حاذق الملک حکیم ہیں، محض طبیب نہیں ہیں۔ یعنی ان کو حکمت جیسی بیانی نعمت کا حصہ ملا ہے۔“

## ڈاکٹر اکرم حسین

ڈاکٹر اکرم حسین تحریر کرتے ہیں۔

جو لوگ حیکم اجمل خان سے اپنے مرض کا فتحی لینا پا ہتے ہیں جو اپنی ملازمت کے لیے سفارش کے خاتماں ہیں جنہیں لپٹے عزیز کی شادی کے لیے روپیہ در کارہے جس بیوہ کی روپیہ حکیم اجمل خان کی توجہ سے چلتی ہے جس تیکم کی تعلیم کے لیے اس کے خزانے سے روپیہ آتا تھا اور ان کی تعداد سینکڑوں ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں تک پہنچتی تھی ان کا اجمل خان رخصت ہو گیا۔ مگر طب تدیم کا تجداد اور غربی تعلیم کا رہنمایا اجمل خان زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ ہے گا۔

مولانا منفیٰ کفایت اللہ نے تحریر فرمایا۔

کتنی ہی بڑاؤں اور تیموں کے ماہنہ و خالق اور کتنے ہی غربیوں اور حاجت مندوں کی ممکنہ عطیات سے دستگیری جاری رہتی تھی۔

## قائدِ ملت نواب لیاقت علیخان

نصرت مجھے ذاتی طور پر طب یوتانی سے ہمدردی ہے اور میں اس کا قابل ہوں بلکہ تمام ارباب اعلیٰ مسلم لیگ اور حکومت پاکستان یہ تسلیم کر چکے ہیں۔ کر مک پاکستان کے مسئلہ صحت کا واحد مل طب یوتانی کی سرکاری سروپتی کے سوا اور کوئی نہیں ہے۔ لہذا یہ فیصلہ کر دیا گیا ہے کہ طب یوتانی کی ضرور سروپتی کی جائے۔

## مولانا سید سلیمان،

مولانا سید سلیمان نے تحریر فرمایا۔

ہندوستان کا کون شریعت آدمی ہے جس کی گردان حکیم صاحب کے احسانات سے جعلی ہوئی نہیں ہے۔

## جو گلیش چند رگو ش

”مسیح الملائک حکیم محمد اجمل خان کی عظیم خصیت کی تعارف کی محنت نہیں۔ آپ کی بلند پایہ راغبی اور علمی صلاحیتوں کی بودت آپ کا نامہ نہای زبان زوغلائق اور آنے والی نسلوں کے لیے رکھنی کا میثار ہے۔ حکیم صاحب یہ سیع معنی میں محبت وطن تھے۔ اور اپنے مک کے لیے کسی بڑی سے بڑی قربانی کی بھی ان کے نزدیک کوئی حقیقت نہیں تھی۔“

## مکنا

آج رہ جاؤنا، اب کہاں جاؤگی؟  
 کیسی تاریک تھی یہ مری جھونپڑی جیسے صدیوں کی نسلت ہو سٹی ہوئی  
 تم جو آئیں برسنے لگی روشنی کاشن یہ روشنی اب نہ جائے کبھی  
 آج رہ جاؤنا، اب کہاں جاؤگی؟

اتر باطِ محنت بڑی چیز ہے زندگی میں مرست بڑی چیز ہے  
 دو دلوں کی حرارت بڑی چیز ہے وقت کی یہ رفاقت بڑی چیز ہے  
 آج رہ جاؤنا، اب کہاں جاؤگی؟

ہر گھر دی وقت کی گرد میں کھو گئی پھر نہ آئی پلٹ کر، گئی سو گئی  
 روشنی تھک کے ساتے تلے سو گئی ساتے آگے بڑھے اور شب ہو گئی  
 آج رہ جاؤنا، اب کہاں جاؤگی؟

ہر طرف نیمہ زن رات کی خاشی ملکی ملکی چاند کی روشنی  
 دل یہ کہتا ہے باہر نہ نکلو ایھی نے نڈوئے ٹکھیں وقت کے ماز کی  
 آج رہ جاؤنا، اب کہاں جاؤگی؟

شپردوں کی اُڑانیں، اندھیرا اسماں ہر شحر جیسے دھنکی ہوئی بد لیاں  
 راستوں پر روان تیرگی کا دھواں تیرگی میں نہاں خوف کے آسمان  
 آج رہ جاؤنا، اب کہاں جاؤگی؟

رات کی یہ فضا بھی منے دار ہے بھینگردوں کی صدا بھی منے دار ہے  
 ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا بھی منے دار ہے وقت اقتضا بھی منے دار ہے  
 آج رہ جاؤنا، اب کہاں جاؤگی؟

## چھٹی قسط

# احمل عظم

حکیم شریف علی خان

گئے۔ ہمدردگری میں اکبر آباد کی راہ لے اور اکبر آباد سے ان بزرگوں کی ایک شان خیر آباد میں جا کر پھل پھول آج بھی اور نگ آباد میں ممثہ میں دو مزار مرحوم خلائق ہیں۔ ایک ہاشم کی مجددی کے نام سے مشہور ہے۔ دوسرا کہ پایہ میں ہے قاسم کی چوکی کہلاتا ہے۔ خواجہ محمد قاسم پیشے تھے خواجہ محمد ہاشم کے۔ اور نگ آباد کے حکیم محمد

خان نے جو صاحبزادے تھے حکیم عبد الجید خان کے، اپنے اولان میں یوں لکھا ہے۔

" حاجی محمد قاسم کے ایک صاحبزادے حاجی محمد فضل اور نگ آباد سے بنناشا اکبر آباد آگہ میں قیام پذیر ہو کر ملازمیں شاہی میں داخل ہوتے اور ایک صاحبزادے مدرس بیرون تشریف سے گئے اور زمل کشہری دروازہ سرکل مالا پور میں باکری قم ہوتے۔ مولوی قدرت اللہ اور مولوی غفرنٹ اللہ بیہت بڑے عالم ویں اور صاحب دولت ہوتے ہیں جن کے پوتے مالی قاری شارع فتح اکبر بھرت کر کے مکاٹ پل گئے اور من گمراہ ہیں پر جی مقیم ہوتے اور حکیم فاضل خان اگر ہی میں مقیم رہے۔ حکیم محمد واصل خان شاہ چہاں اور عالمیگر کے طبیب خاص مققرہ ہوتے اور شاہ چہاں کے زمانے میں عالمیگر کے ہمراہ دہلی آگئے"

حکیم فاضل خان اس خاندان میں پہلے طبیب تھے میہاں سے اس گھر نے ایک نئی کروٹی بی بزرگان دین کا گمراہ اعلیٰ ہیوں کا گمراہا بن گیا۔ حکیم واصل خان یقیناً فاضل نا

**خاندان شریفی** [تحفہ حکیم شریف خان کے کراس بزرگ کی صادق ملی خان پیشے تھے حکیم شریف خان کے کراس بزرگ کی نسبت سے یہ خاندان، خاندان شریفی کہلایا اور خاندان شریفی میں تھی سرفقد کی کہ جہاں آباد میں اسکے زریز ہوئی۔ ناموروں نے اس خاندان کے خاندانی حالات منتشر اور اسی میں جہاں تھاں یوں علم بند کئے ہیں اور اس طور سے بیسند منفصل کے ہیں کہ جب بابر نے بند کی ہم ٹھانی تو بٹکر آتا تھا کرتے کرتے سرفقد سے چند بزرگان دین کو ہمراہ لیا کر ان کی برکت سے ہم بخیر و خوبی سر جو یہ بزرگ اولاد تھے خواجہ عبد اللہ احرار کی کہ مزار اس بزرگ کا سرفقد میں ہے اور بسر ہوئی اس کی ہرات میں خواجہ عبد اللہ اس سار بیشے تھے محروم شاہی کے، اور محروم شاہی بیشے تھے شہاب الدین شاہی کے، اور شہاب شاہی بیشے تھے محبس غری شاہی کے، اور محبس غری شاہی بیشے تھے تاج الدین رومنی شاہی کے اور تاج الدین رومنی شاہی بیشے تھے خواجہ محمد بندادی کے۔

سو یوں ہجوا کہ بارسا ماہر کتاب رزمیں ہند میں داخل ہوا، اور برکت سے ان بزرگوں کی فتح رکامانی نے اس عالی تہت کے قدم چڑھے۔ وہ بزرگ سر زمیں ہند میں ورود کے بعد اول اول لاہور میں اقامت پذیر ہوتے۔ لاہور سے کشیر پڑے

گئے۔ عمری پائی۔ عالمگیر کا نام انڈا اکر کے شاہ عالم کا عہد دیکھا اور محمد شاہی عہد کے احوال میں انتقال کیا۔ اس حساب سے ان کا انتقال ۱۷۴۸ء کے آس پاس ہوا۔

حکیم واصل خان نے ویچھے دو بیٹے چھوٹے اکمل خان جن کی عمر اس وقت سوریہ میں تھی اور اجمل خان جو اس وقت گیرا کے سن میں تھے۔ محمد شاہ نے یکم علوی خان کو دنوں کے استھان پہاڑوں کیا۔ علوی خان نے استھان لیا اور بادشاہ کو مطلع کیا کہ دنوں ہونہا ہیں۔ سو بادشاہ نے باپ کا منصب میوں کے لیے برقرار رکھا۔ مگر بالآخر منصب بُش کے لیے مخصوص ہجھا چھوٹا فرزند خانہ نشین ہو گیا۔ مگر کے معاملات اور طب کے معاملات بُش انبیاء سے معامل رکھا۔

حکیم اکمل خان نے عہدہ طبیعت پہاڑوں کو برت عروج پایا۔ سہاری متصرف بلہ۔ دولاٹ کی جا گیر سوا و غلطیم آبادیں پائی۔ لیکن ایک واقعہ ایسا ہوا کہ آخر انبیاء بھی ناد نشین ہونا پڑا۔ کہتے ہیں کہ دیوبندی طرف سے اشارہ ہوا کہ کسی دوباری زہر ہلاکر بادشاہ کو دیدو۔ حکیم اکمل خان نے اس برش میں شامل ہوتے سے انکار کیا۔ مترادی کہ بادشاہ کو خبردار کر دیا کہ کمانے پہنچنے میں احتیاط اور تجویزی کی ضرورت ہے۔ بادشاہ نے یہ ذمہ داری انبیاء سونپ دی۔ اس کے بعد سے کھلنے پہنچنے کی ہر حریض حکیم صاحب فہرستے بادشاہ کے سلسلے پہنچتی۔

محمد شاہ کے بعد احمد شاہ کا نام آتا تو بھروسے حکیم صاحب سے اس کا پدر لیا۔ عہد سے بھی گئے اور گاگر بھی چھن گئی اور خانہ نشینی ان کا مقرر تھہری۔ تھوڑا غصہ کرنے پر بادشاہ کے رویتے میں تیدیں آئی۔ پھر عہدہ طبیعت کی میش کش ہوئی۔ مگر اس آئی واسے آدمی نے عہدہ قبول کرنے سے

کے اکتوبر تے بیٹھے تھے۔ اکبر آباد سے نکلے اور دلی میں جا کر ڈیرا کیا۔ پھر دلی ہی اس گھر نے کامکن تھہری۔ اس شہر میں پہنچ کر بادشاہ کی نظر میں پڑھے اور عہدہ طبیعت پر ماہور ہوتے۔

حکیم واصل خان شاہی طبیب بن کر پوری طرح مسلمان ہیں ہوتے کچھ اس شخص کی روحانی ضرورتیں بھی تھیں۔ سود بامسے محل کراہی اللہ سے چڑھ کیا۔ دلی ان دنوں اپلی ہے، اپلی علم اور اپلی اقامت کا مرکز بھی ہوتی تھی۔ شاہ گلیم الشیخ نو را اپلے کے بیٹھے تھا اور شیخ احمد مubarک کے پوتے کہ جس نے تاج محل اور لال قلعہ کی عمارتیں کھڑی کیں۔ دادا صاحب ہمزر پا صاحب کرامت۔ مدینہ منورہ کا سفر کیا۔ شیخ ہمیں مدنی کے مرید ہے۔ واپس آگر خانم بازار میں ڈیا کی۔ تو کل کو اپنا یا اور دین تدریس کا سلسہ شروع کیا۔ حکیم واصل خان مرشد کی تلاش میں دہاں پہنچا اور ان سے بیعت ہوتے۔

ایک اور صاحب کرامت بزرگ تھے سیدیہ حسن رسول ثما۔ وہ کہتے تھے کہ اس بزرگ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے تقرب حاصل ہے جس پر مہربان ہوتے ہیں اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرایتے ہیں۔ اس نسبت سے رسول نما کہلاتے۔ حکیم واصل خان نے اس پر کھٹ پر بھی حاضری و نی شروع کر دی۔ حسن رسول نما ان سے خوش ہوتے۔ دُعا دی اور کہا کہ تیری سات پتوں سکھ دولت اور شہرت کی فرمائی ہے۔ گی۔ ساتھ میں ہمایت فرمائی گئی۔ عزیز، غریب و محتاجوں کا علاج مفت کیا کر۔ دنوں و قتوں میں ایک قتلہ مور کھایا کر۔

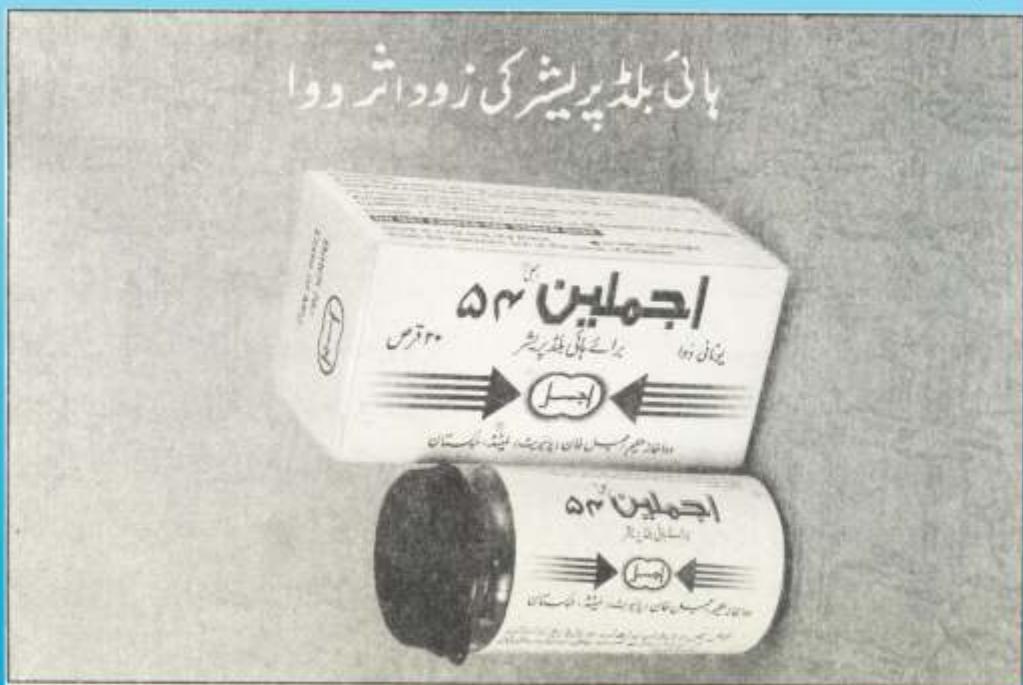
حکیم واصل خان نے ہمایت کر دیں ہندی۔ عمر بھر خود بھی اس پر عامل رہے اور اولاد کو بھی اسی پر کال

مطلب بھی کرتے تھے۔ شاگر دوں کو درس بھی  
دیتے تھے۔ علمی جملہ تحقیق و تفسیش بھی بہت کی۔ طب میں  
اجتہاد کیا۔ تجربے کیے اور کتابیں لمحیں۔ ان کی علمی تصنیف  
یہیں۔

- ۱۔ عمار نافعہ
- ۲۔ فائدہ شریفہ سینی ماشیہ شرح اباب
- ۳۔ شرح حیات قازن
- ۴۔ ماشیہ کلیات تفسی
- ۵۔ تائیفت شریفہ۔
- ۶۔ رسالہ خواص الجواہر
- ۷۔ دستور الغصد
- ۸۔ علاج الامراض۔

علاج الامراض کی تاریخ یہ ہے کہ اسے دادا نے شروع  
کیا اور پوتے نے تمام کیا۔

حکیم اکمل خاں نے پچھے دو بیٹے چھوڑے۔  
محمد شریعت خاں اور عید خاں۔ دونوں صاحب علم و فضل تھے۔  
مگر خاندان کا نام شریعت خاں سے روشن ہوا کہ سر احمد حکما اور  
سرطیقہ اطباء تھے۔ جائیوس وارسطو کا علمتد، ان کے ساتھ  
ایسا ہے جیسا طوطی کی آواز نمار قانے میں ۱۰۰ لہ  
حکیم شریعت خاں محمد شاہ کے زمانے میں ۱۹۷۵ء  
میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم شاہ عبدالعزیز کے خاندان  
میں ہوتی۔ طب میں باپ اور چاپے سے استفادہ کیا کہ دونوں  
متند طبیب تھے۔ باہر کے طلباء میں حکیم عبدالعزیز اور  
حکیم اچھے صاحب کے سامنے زانوے تلمذ ہوئے۔  
ہر کرشاہ عالم ثانی کے عہد میں شاہی طبیب سنتے اشرف الحکما  
کا خطاب پایا۔ شاہی قدر داتی کے ساتھ ساتھ تعلقت  
کی طرف سے بہت قدر داتی ہوتی۔ علاج معالج کو قبول  
عام کا درجہ حاصل ہوا۔



12.	Raughan-e-Luboob-e-	A	1	.54
	Saba Barid	B	3	.28, .59, .93
13.	Raughan-e-Surkh	A	1	.28, .59, .93
		B	3	.28, .59, .93
14.	Raughan-e-Malkengni	A	2	.54, .96
		B	2	.81, .96

**Solvent Systems**

**A = Pet.ether (40°-60°) - Diethyl ether - Acetic acid (90:10:1, v/v)**

**B = Pet.ether (40-60°) - Diethyl ether - Acetic acid (80:20:1, v/v)**  
**Spray / Treatment      10% sulphuric acid  
                                and  
                                Iodine vapours**

**TABLE - III**  
**THIN LAYER CHROMATOGRAPHY OF RAUGHANIAT (OILS)**

S. No.	Name of oil	Solvent System	No. of Spot	Rf. Value
1.	Raughan-e-Khaskhash	A	3	.09, .22, .42
		B	3	.08, .24, .96
2.	Raughan-e-Luboob-e-Saba Sada	A	2	.19, .42
		B	1	.84
3.	Raughan-e-Malkengni	A	5	.19, .22, .42, .09, .96
		B	5	.18, .24, .60, .84, .96
4.	Raughan-e-Turb	A	3	.09, .16, .42
		B	3	.24, .48, .84
5.	Raughan-e-Qust	A	3	.06, .16, .24
		B	5	.06, .18, .24, .51, .84
6.	Raughan-e-Sudab	A	3	.06, .12, .41
		B	4	.18, .24, .57, .84
7.	Raughan-e-Maghz-e-Tukhm-e-Kaddu	A	3	.06, .16, .42
		B	3	.30, .60, .84
8.	Raughan-e-Seer	A	1	.54
		B	2	.25, .93
9.	Raughan-e-Sanan	A	1	.54
		B	2	.31, .43
10.	Raughan-e-Suranjan	A	1	.57
		B	2	.25, .93
11.	Raughan-e-Baiza-e-Murgh	A	1	.57
		B	2	.25, .93

**TABLE - II**  
**ANALYTICAL DATA ON RAUGHANTAT (OILS)**

S. No.	Name of oil	S.V.	I.V.	A.V.	H.V.	P.V.	Unsap. Matter%	Test of		
								(i) Arachis oil	(ii) Sesame oil	(iii) Cotton oil
1.	Raughan-e-Khaskhas	180-182	104-108	6-7	7	0.5-1	0.5-0.7%	-tiv	-tive	-tive
2.	Raughan-e-Luboob-e-Saba-Sada	182-183	89-93	1-2	25-27	5-7	0.8-0.95	-	+	-
3.	Raughan-e-Malkangni	230-236	77-79	31-34	32	7-8	4-4.6	-	-	-
4.	Raughan-e-Turb	177-181	80-86	10-11	11-12	3-4	2-3	-	+	-
5.	Raughan-e-Qust	174-178	118-122	12-13	86-87	10-14	3-4	-	+	-
6.	Raughan-e-Sudab	175-180	112-116	11-12	12	6-7	2-3	-	+	-
7.	Raughan-e-Maghz-e-Tukhm-e-Kaddu	180-182	133-140	8-10	10	21-25	1-2	-	-	-
8.	Raughan-e-Seer	186-191	88-93	1-2	2	4-6	1.5-2	-	-	-
9.	Raughan-e-Sanan	182-186	161-165	1-2	2	7-8	1.7-2	-	-	-
10.	Raughan-e-Suranjan	190-192	83-84	1	1-2	12-13	1.3-1.8	-	-	-
11.	Raughan-e-Baize-e-Murgh	188-191	72-78	2-3	47-51	2-3	4-4.5	-	-	-
12.	Raughan-e-Luboob-e-Saba Barid	181-188	1111-1115	6-7	50-52	18-20	1.2-2	-	-	-
13.	Raughan-e-Surkh	168-169	100-103	1-2	73-80	8-9	2-2.5	-	+	-
14.	Raughan-e-Qaranful	45-50	74-78	13-14	233-239	6-8	20-22	-	+	-

**TABLE - I**  
**PHYSICAL PROPERTIES OF RAUGHANIAT (OILS)**

S. No.	Name of oil	Appearance	Colour	Smell	Weight Per ml (gms)	Refractive Index nD 25 - 35
1.	Raughan-e-Khaskhash	Liquid	Dark Yellow	Not specific	0.908-0.910	1.4750
2.	Raughan-e-Luboob-e-Saba Sada	Liquid	Light Yellow	Almond like	0.89-0.-91	1.4717
3.	Raughan-e-Malkengni	Liquid	Light Brown	Not Specific	0.934-0.942	1.0528
4.	Raughan-e-Turb	Liquid	Yellow	Not Specific	0.877-0.912	1.4172
5.	Raughan-e-Qust	Liquid	Dark Yellow	Not Specific	0.917-0.942	1.4865
6.	Raughan-e-Sudab	Liquid	Yellow	Not Specific	0.9023-0.9069	1.4825
7.	Raughan-e-Maghz-e-Tukhm-e-Kaddu	Liquid	Light Yellow	Not Specific	0.1910-0.9202	1.4840
8.	Raughan-e-Seer	Liquid	Lemon Yellow	Garlic like	0.9012-0.9015	1.4790
9.	Raughan-e-Sanan	Liquid	Dark Red	Not Specific	0.893-0.907	1.4900
10.	Raughan-e-Suranjan	Liquid	Light Yellow	Not Specific	0.9008-0.9034	1.4690
11.	Raughan-e-Baiza-e-Murgh	Liquid	Yellow	Un pleasant	0.889	1.4785
12.	Raughan-e-Luboob-e-Saba - Barid	Liquid	Light Yellow	Pleasant	0.9003-0.9076	1.4805
13.	Raughan-e-Surkh	Liquid	Reddish	Pleasant	0.9056-0.9093	1.4820
14.	Raughan-e-Qarantul	Liquid	Light Yellow	of cloves	1.025-1.031	1.5405

should not exceed 2-3% in an oil. Therefore, the estimation of percentage of unsaponifiable matter will definitely establish the quality of the oils.

Table III shows the Thin Layer Chromatography of the oils. TLC is used to detect the presence of oxygenated and non-oxygenated fatty acids in the oils. For example, the presence of castor oil in other oils can be easily detected by LTC. The appearance of a dense spot at the base of TLC plate indicate the presence of castor oil.

Qualitative test indicates the presence/absence of arachis oil, sesam oil and cotton seed oil in an oil.

### **CONCLUSION**

From the above discussion it is concluded that the analysis of Raughaniat by Physico-chemical methods is a necessary step for the detection of impurities in the oils therefore, the results of present analysis may be considered standard for the preparation of Unani Pharmacopoeia.

Oils and fats are the fatty acid esters of glycerol and when hydrolysed with alkali, they yield fatty acids and glycerols. The saponification value will be higher for those oils containing glycerides of low molecular weight fatty acids. Therefore, saponification value gives the estimation of amount of saponifiable matter present in an oil. Present work show that Raughan-e-Malkangni has S.V. more than 200.

Iodine value is used to find out the degree of unsaturation in the oils. The high Iodine value indicates the presence of highly unsaturated fatty acids. This parameter is very useful for the estimation of unsaturation in the oils. In the present analysis it is found that out of 14 7 oil have I.V. more than 100.

Acid value give the estimation of amount of free acids present in the oils. Present work shows that Raughan-e-Malkangni has higher Acid value than other oils (A.V. 31 - 34).

Hydroxyl value is used to estimate the hydroxyl containing acids in the oils. High hydroxyl value indicates the presence of hydroxyl groups in the oils. Raughan-e-Qust (H.V. 86-87) was found to contain hydroxyl acids in the present analysis.

In oils, unsaturated acids appear to be able to add oxygen at the double bonds and from peroxides and hydroperoxides. These peroxides are highly reactive and can be estimated easily. Therefore, peroxide value gives the estimation of oxidised oil. This parameter is very significant for detecting the formation of peroxides in the oils. The peroxide value of Raughan-e-Maghz-e-Tukhm-e-Kaddu (P.V.21-25) was found higher than other oils.

Those substances, which are not soluble in water after the hydrolysis of oil are classified as unsaponifiable matter. Generally the amounts of unsaponifiable matter

## **STANDARDISATION OF RAUGHANIA BY PHYSICO-CHEMICAL METHODS**

The present work deals the analysis of 14 Raughaniat using different physico-chemical methods. These oil are used for the treatment of various diseases and they are also essential constituents of some of the Unani Medicine. Therefore, it is considered essential to determine the purity and uniformity of the oils. For this purpose, these oils were analysed for Saponification value (S.V.), Iodine value (I.V), Acid value (A.V.), Hydroxyl value (H.V.), Peroxide value (P.V.), weight per ml., Repractive index, Unsaponifiable matter and thin layer chromatography. The present analysis is found sufficient to establish the purity of the oils and their results may be considered standard.

Table I shows the physical properties of these oils. Some parameters, like appearance, colour and smell give very little or no information about the purity of the oils. Therefore, they can't be considered as standard.

The Weight per ml. is used to determine the weight of an oil with respect to its volume. Present study shows that all the oils have weight less than one gram per ml. except R. Qaranful, which has wt. about 1.025 - 1.03 gm/ml.

The Refractive index of a liquid is a quantity which is constant for a pure substance under standard conditions of temprature and pressure. Since the index of refraction of a pure substance is constant at constant temperature and pressure, it can be used as a means of identification.

It is applied to find out the purity of oils, sugar solutions etc.

The analytical data of the oils are given in Table II.

# **Standardisation of Raughaniat**

**by**

## **Physico - Chemical Methods**

**U. Barkath, A.A. Ansari, C. Sultana**

**&**

**B.T. Khan**



**Published by**

**DAWAKHANA HAKIM AJMAL KHAN  
(Research Division) Pvt. Ltd.  
Railway Road Lahore**

# کوئلے اور حبیب

(حکیم عبدالستار خان نیازی)

اپریل میں پاکستان آ رہے ہیں اور وہ چند دن اجمل کے مہمان ہیں۔

## احمل کر کٹ کلب کے بعد حمل خان سیمویل سوتھی کا قیام

دل (انڈیا) میں اجمل کر کٹ کلب کے بعد حکیم اجمل خان  
سیمویل سوتھی کا قیام بھی عمل میں آچکا ہے۔ اس کے جزء  
یکٹری ڈاکٹر اسلام جاوید ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کی زینگرانی، ازوی  
شام ۲ بجے یو انی ادویات اور دوسرے حاضر کے موضوع پر ایک سینار  
منعقد ہو رہا ہے یہ سینار حکیم صاحب کی ۱۳ سال پیاسائش کی  
یاد میں ہو رہا ہے۔

## حکیم فضل وہاب منگوڑ

حکیم جناب حکیم شیراحمد اجملی ۲۰ دسمبر ۱۹۷۰ء  
ایک بجھے دن وفات پا کچیں۔ اَتَا إِلَهٗ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ  
یاد ہے حکیم شیراحمد مرحوم حکیم حافظ محمد اجمل خان سے ترقیتی  
تعلیٰ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ مررُوم کو پسند چوڑا رحمت ہیں جگہ  
اور آپ سب لوگوں کو صبر جمیل عطا فرمائے ہم آپ کے غم میں  
بلد کے شرکیں ہیں؟ (راواہ)

## حکیم علام ایڑ دانی قریشی ملتان

بڑی سرت ہوئی۔ کہ جلد یا بدیری اجمل اعظم

## حکیم اجمل خان چیئر

اسکات لینڈ کی مشہور اور مستدیم یونیورسٹی  
(STRAYTHCLVDE) میں حکیم حافظ اجمل خان کے نام  
کی چیئر ان کی گرانقدر خدمات کو دیکھتے ہوئے ان کے نام سے  
منسوب کردی گئی ہے۔ جگہ اور مقام کا ابھی تعین نہیں ہوا۔  
بہت ممکن ہے یہ چیئر (ANDERSON) نام میں ہو۔

## سلو اور گولڈ کارڈ کا اجرہ

ادارہ ان تمام لوگوں کا مشکور ہے جنہوں نے مالاند  
چندہ اور کارڈ کی فیس بذریعہ بنک ڈافٹ، بکش اور چیک  
کے ذریعے روانہ فرمائی۔ اتنا ایڈ کارڈ کا اجرہ حکیم مارچ سے  
شرط کر دیا جاتے گا۔

## جاپانی پروفیسر اور اجمل و خانہ

جاپان کے پروفیسر ڈاکٹر (S.KOZIMA) یونیورسٹی (KYOTO) میں کمیاء کے پروفیسر ہیں ایک تفصیلی خط  
میں اجمل کی ادویات میں دلپی کا اظہار کیا ہے۔ خط کے ساتھ  
اپنا خاندانی شجرہ بھی روشن کیا۔ جاپانی پروفیسر کا ایک بیٹا جاپان  
اسی اسلام آباد میں اعلیٰ عہدہ پر فائز ہے ڈاکٹر (KOZIMA)

کو ابھار کرنے کی آپ نے ابتدا فرمائی۔ ائمۃ تعالیٰ آپ کو کامیابی عطا فرمائے؟ اجمل علجم کا اصولی علاج واضح کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔“

## حکیم زبیر حمید، کوئٹہ

انتظار حسین کی تصنیفت "اجمل عظم" میں "مہضون" موتیوں میں تو نے کے قابل ہے؛ "اطلباء پاکستان پر ایک مہضون فرمادیں۔ مرکب ادویات کے مزاج پر حکیم سعید الدین رکھلتہ ولے) کی اشاعت وقت کی اہم ضرورت ہے۔ یہ نایاب تاب حکیم محمد بنی خان مرحوم کے کتب فائدے کی زینت ہے۔ یاد ہے حکیم زبیر حمید صاحب عرصہ ۵ اسال سے این۔ سی۔ ٹی کے نائب صدر پلے آر ہے ہیں اگر انہیں علمی شخصیت کہا جائے تو شاید غلط نہ ہوگا۔" (ادارہ)

کے کارہائے نمایاں طب و دیسیات کے باسے میں آگاہی۔  
اجمل نمبر صفحہ نمبر ۲۷ میں دیتے گئے نئم کو درست  
فرالیں۔ اصل میں نئم مہرہ با جرس کو کہتے ہیں۔ حکیم صاحب  
(اجمل جلد اول حروف آغاز میں لکھ دیا گیا تھا کہ اس رسائے  
کو آپ ہی لوگوں نے انقدریت سے اجتماعیت کی طرف لے  
کر چلتا ہے آغاز ہو جکار ہمنی کا شکریہ۔ ادارہ)

## ظفر اللہ جمالی، راولپنڈی

مطیب اجمل بوہرہ بازار پنڈی میں ماہنامہ اجمل  
دیکھا۔ بہت ہی مشکل سے ایک جلد مل سکی۔ رسائے کو ایک  
باہمیں بار بار پڑھا۔ تحریر میں سادگی ہناظکشی بہت پسند  
آئی۔ انتظار صاحب نے توکمال ہی کر دکھایا۔ بغیر خرچ پہنچے  
کے مجھے دلی دکھادی۔

## حکیم سید این صدقہ رائے فند

حکیم صاحب لمحتے ہیں مجھے ہوا "اجمل" وانہ کر  
دیں۔ ملکت لکھانے کی ضرورت نہیں میں خود ملکت کی رقم دو گا۔

حکیم رائف تخار احمد پنداد نخان  
نظم اور مضمون وانہ کر دیا ہوں۔ رسائے میں حروفی  
جگد عنایت فرمائیں۔

شاہ محمد سلطین، راولپنڈی،  
عارف دو افاضے سے اجمل کی ادویات لینے گیا  
اور ماہنامہ اجمل ساتھیے آیا۔ انداز تحریر اور مضامین بہت

## "قول قلم" تصنیفت حکیم مفتی محمد عبدالواسع رحمو

ادارہ کی درخواست پر حکیم مفتی صادق امیں صاحب  
نے مفتی محمد عبدالواسع مرحوم کی شہری تصنیفت "قول قلم" روانہ  
فرمائی۔ حکیم مفتی صادق امیں صاحب کا تعلق صوبہ سرحد کے  
مشہور رہنہ ہی اور علمی کھلنے سے ہے۔ وہ نیشنل کرنسی فار  
طب کے صدر بھی رہ چکے ہیں اور سابقہ صدر کے آٹھ سال  
دور سے بہتر علمی اور عملی کام سرانجام دے چکے ہیں۔

## حکیم شاہدین، ماریہ و اخانہ حسید را اباد

"ہم تخلیص علمی و طبی بطلق مختار کو اس رسائے  
کے توسط سے رہنمائی کا موقعہ ملا اور خاندانِ شرعی کے بننگوں

پسند آیا۔ (شاہ صاحب پنڈی برانچ میں ہوں سیل کی اجازت نہیں آپ عارف دعا غانہ، مکرا ادوبیات یا لاہور سے ہوں سیل ریٹ پارادیت طلب کر سکتے ہیں۔)

کے لیے ریدیمیٹ کورس کا اجراء وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سالانہ چندہ گولڈ کارڈ فیس روانہ کر رہا ہو۔ (حکیم حساب تو می شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی روانہ فرمائیں۔)

### حکیم منور حسین جاوید، القریش فاؤنڈیشن جید آباد

ماہنامہ اجمل کی موجودگی اس بات کا احساس دلایہ ہے کہ خاندان طبِ اسلامی بیدار ہے۔ اللہ تعالیٰ ماہنامہ طبیبوں کے لیے وجہ افتخار بناتے ہیں۔ چندہ روانہ کر رہا ہوں جلد اُول تا ایں وقت ارسال فرمائیں۔ بخوبی لٹکنے کی ضرورت نہیں۔

### حکیم وحیم نور مفید و احترم، لاہور،

ماہنامہ اجمل پڑھتے وقت اس محسوس ہوا جیسے کوئی مریض کو سامنے بٹھا کر بڑے دھیمانہ میں کچھ مغزید مشوے دے رہا ہے۔ مریض مشوروں کو اس کے منہ میں بھری ہوئی لیاں سمجھ کر پنچا جا رہا ہے۔ زبان روزمرہ اور سادہ نے ایک عام آدمی کو بھی حاصل علم کا موتعد فراہم کر دیا۔

### حکیم کریم اللہ حنفی مدن

میں حکیم ہوں یعنی مطب نہیں کرتا۔ "اجمل" پڑھنے کے بعد اب سوچ میں تبدیل آ رہی ہے۔ دل کی بات کھرو رہا ہوں جب طب سب نے خاندان شریف سے سیکھی اب اُمید ہے طبی راستی بہت جلد "اجمل" سے زبان عام ہی کیوں جائیگے۔

محترم جناب!

خطوط کی تعداد اس قدر سے بڑھ رہی ہے کہ اگر تمام خطوط چھپ جائیں تو سالہ خطوط نامہ بن جائے۔ مذکور

### حکیم محمد سعید، فتح جنگ

حکیم صاحب لکھتے ہیں "اجمل" شروع سے آخر تک پڑھا۔ اعلان غرفی کی مثال دیکھو رہا ہوں۔ "دعا گو ہوں کہ اجمل کے ذریعے کسی ادارے، تنظیم اور شخصیت کی دل آزاری نہ ہونے پاتے (اجمل بندہ ایڈیٹر کے قلم سے صفحہ اُول) یہی آپ کے خاندان کی روایت رہی ہے۔

### ڈاکٹر امان اللہ، لاہور

ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں میرے والد حکیم تھے۔ ماہنامہ اجمل ایک دوست کے گھر دیکھا اور پڑھا۔ ڈاکٹر علی علام سے ملاقات اور ادراک پر مصائب بہت پسند آتے۔ جدید تحقیق کا سلسہ شروع کریں تاکہ ہم ہمی بہتر انداز میں آپ کی اونیت استعمال کر داسکیں۔

### حکیم اختر محمود، پیچھے وطنی

"اجمل" خاندان شریف کی کاوشوں کا مندرجہ تابوت ہے۔ آپ کی ادوبیات واقعی کا گردشابت ہوتی ہیں۔ چندہ روانہ کر رہا ہو۔

حکیم میاں گلزار چشمیہ و اقامہ حجیم پارچاں  
خدا نے بزرگ برتر کاپ کو غرض عطا فرمائے جکار

پندتیں آیا۔ ڈاکٹر عبد العزیز بن محمد سلمان (فتح جگ) ڈاکٹر  
صاحب نے اداسے کو مبلغ تیس روپے کے ڈاکٹر نکٹ واد  
فرماتے۔ حکیم نیک محمد (صلح گوجرانوالہ) حکیم یوسف شیخ  
(گوجرانوالہ) ادارہ علییہ (لاہور) حکیم جامی محمود (لاہور) شیخ  
مشغول رہی (لاہور) رفعت عائشہ (لاہور) ڈاکٹر فراز (لاہور)  
عائشہ حسن (شکار پور) احمد مسین (شکار پور) چودھری احمد  
ریم۔ ڈی کلائنس فین (گوجرانوالہ) حکیم علام محمد جی۔ ایم  
یونیورسٹی دعا خانہ (دوا پشاہ) چامدہ غفاروق (سرگودھا) حکیم  
سید حیدر (کراچی) علام رسول (حیدر آباد) گلزار حسین (زمیم باغان)  
مشتاق حسین جہلمی ڈاکٹر غاروق (رسوات) حکیم گلزار حسین  
(چشتیاں) پروفیسر شاہ (اسلام آباد) شوکت صاحب  
(ملیر کراچی) حکیم ادریس بخاری (اسلام آباد)

علماء، علام اثاث، ڈاکٹر حضرات کے بھی خطوط اور فون آ  
بھے ہیں۔ پیشہ پانے مضمایں کو اجمل کی زینت بنانے کے خواہیں  
مند ہیں۔ استئن کم عرصہ میں اتنی محبت اور خلوص ہم تعلیت  
بزرگ دیر تر کا کتنا بھی شکر کریں شاید کم ہو۔ اسی ذات نے  
تین سو سالوں سے جو عزت دی آپ لوگوں کی دعاویں سے  
انشالہ اللہ اس کی برکت اور محبت کے دعاویں کھلکھلیں  
گے۔ امین ثم آئیں۔

حکیم قاری محمد ادريس رسیا کٹوٹ (قاری صاحب)  
نے قرآنی آیات میں کتابت کی فلسفیوں کی طرف نشانہ ہی کی۔  
«اللہ تعالیٰ اجر دینے والا ہے» مظہر صاحب (گوجرانوالہ) ہمہ  
کو دریہ بہتر کریں۔ ایسا صاحب (گوجرانوالہ) انبیان سادہ  
ہے پر اُدو اور کتابت کی غلطیاں کم کرنے کی کوشش کریں۔  
حکیم ابن حسن (گوجرانوالہ) ڈاکٹر عبدالسلام سے ملاقات





PERMISSION No: 5374

Monthly

No.7

AJMAL

Lahore

(A Publication of Dawakhana Hakeem Ajmal Khan (Pvt) Ltd.

Vol. 1

FAX



7120542

TEL



7354226

نزلہ، زکام اور کھانی کے لیے مفید شربت۔



دوخانہ حکیم اجمل خان ملیٹ ٹڈلا ہو

لاہور • کراچی • راولپنڈی • پشاور